83

آیات نمبر 89 تا 93 میں اللہ کی طرف سے اعلان کہ اُس خاص وقت میں جو لوگ طاقت اور وسائل ہونے کے باوجود مکہ سے ہجرت کر کے مدینہ نہ آئیں وہ منافق ہیں، ان سے جنگ کرنے کا حکم۔ اسی طرح دیگر گروہوں کے بارے میں احکام۔ قتل خطا کے احکام اور یہ اعلان کہ کسی مسلمان کو عمداً قتل کرنے کی سزا جہنم ہے

وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ كَمَا كَفَرُوْا فَتَكُوْنُوْنَ سَوَآءً فَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ
اَوْلِيَآءَ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اور وہ منافق تو یہ چاہتے ہیں کہ جس طرح وہ
خود کافر ہو گئے ہیں اسی طرح تم بھی کافر ہو جاؤ تا کہ تم اور وہ سب ایک جیسے ہو جائیں، لہذا
تم ان میں سے اس وقت تک کسی کو اپنا دوست نہ بناؤ جب تک کہ وہ اللہ کی راہ میں ہجرت نہ
کرلیں فَاِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ ۪ وَلَا تَتَّخِذُوْا
مِنْهُمْ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۸۹﴾ پھر اگر وہ ہجرت سے انکار کریں تو تم جہاں بھی انہیں پاؤ،
پکڑو اور قتل کر ڈالو اور ان میں سے کسی کو اپنا دوست اور مددگار نہ بناؤ اِلَّا الَّذِيْنَ
يَصِلُوْنَ اِلٰى قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ اَوْ جَآءُوْكُمْ حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ
اَنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ اَوْ يُقَاتِلُوْا قَوْمَهُمْ ؕ مگر ہاں وہ منافق لوگ اس حکم سے مستثنیٰ
ہیں جو کسی ایسی قوم سے جاملیں جس قوم سے تمہارا باہمی معاہدۂ امن ہو یا وہ لوگ لڑائی سے
دل برداشتہ ہو کر تمہارے پاس اس حال میں آجائیں کہ نہ وہ تم سے لڑنا چاہتے ہیں نہ اپنی
قوم سے وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقٰتَلُوْكُمْ ۚ فَاِنِ اعْتَزَلُوْكُمْ
فَلَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ وَاَلْقَوْا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ ۙ فَمَا جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ
سَبِيْلًا ﴿۹۰﴾ اور اگر اللہ چاہتا تو یقیناً انہیں تم پر مسلط کر دیتا اور وہ تم سے ضرور لڑتے، پس
اگر وہ تم سے کنارہ کش ہو جائیں اور لڑنے سے باز رہیں اور تمہاری طرف صلح و آشتی کا ہاتھ

بڑھائیں تو اللہ تمہیں بھی ان کے خلاف کسی اقدام کی اجازت نہیں دیتا سَتَجِدُوْنَ
اٰخَرِیْنَ یُرِیْدُوْنَ اَنْ یَّاْمَنُوْكُمْ وَ یَاْمَنُوْا قَوْمَهُمْ ؕ ان کے علاوہ تم کچھ ایسے
لوگ بھی پاؤ گے جو چاہتے ہیں کہ تم سے بھی بے خوف ہو کر امن میں رہیں اور اپنی قوم سے
بھی امن میں رہیں كُلَّمَا رُدُّوْۤا اِلَى الْفِتْنَةِ اُرْكِسُوْا فِیْهَا ۚ فَاِنْ لَّمْ یَعْتَزِلُوْكُمْ
وَ یُلْقُوْۤا اِلَیْكُمُ السَّلَمَ وَ یَكُفُّوْۤا اَیْدِیَهُمْ فَخُذُوْهُمْ وَ اقْتُلُوْهُمْ حَیْثُ
ثَقِفْتُمُوْهُمْ ؕ مگر ان کا کردار یہ ہے کہ جب کبھی انہیں موقع ملتا ہے تو مشرکین کے
ساتھ مل کر مسلمانوں کو نقصان پہنچانے سے دریغ نہیں کرتے، سو اگر اس قسم کے لوگ تم
سے کنارہ کش نہ ہوں یا تمہیں صلح کی درخواست پیش نہ کریں اور جنگ سے باز نہ آئیں تو تم
جہاں کہیں بھی انہیں پاؤ گرفتار کر لو اور قتل کر ڈالو وَ اُولٰٓىِٕكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَیْهِمْ
سُلْطٰنًا مُّبِیْنًا ۝۹۱ یہ وہ لوگ ہیں جن کے خلاف ہم نے تمہیں کاروائی کا کھلا اختیار دے دیا
ہے رکوع [۱۲] وَ مَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ یَّقْتُلَ مُؤْمِنًا اِلَّا خَطَـًٔا ۚ وَ مَنْ قَتَلَ
مُؤْمِنًا خَطَـًٔا فَتَحْرِیْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَّ دِیَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰۤى اَهْلِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ
یَّصَّدَّقُوْا ؕ اور کسی مومن کے لئے یہ جائز نہیں کہ وہ کسی مومن کو ناحق قتل کر دے،
ہاں مگر غلطی سے، اور جو شخص کسی مومن کو غلطی سے قتل کر دے تو اس کا کفارہ یہ ہے کہ
قاتل ایک مسلمان غلام یا لونڈی کو آزاد کرے اور مقتول کے وارثوں کو خون بہا ادا کرے
سوائے یہ کہ مقتول کے وارث خون بہا معاف کر دیں فَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ
وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِیْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ؕ لیکن اگر اس شخص کا تعلق ایسی قوم سے ہے جو
تمہاری دشمن ہو جبکہ وہ مقتول خود مومن ہو تو اس کا کفارہ صرف ایک غلام یا لونڈی کا آزاد

کرنا ہے وَ اِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍۭ بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖ وَ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۚ اور اگر وہ مقتول کسی ایسی غیر مسلم قوم کا فرد تھا جس سے تمہارا صلح کا معاہدہ ہے تو اس کا کفارہ مقتول کے وارثوں کو خون بہا ادا کرنا اور ایک مسلمان غلام یا لونڈی کا آزاد کرنا ہے فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ ۫ تَوْبَةً مِّنَ اللّٰهِ ۗ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۹۲﴾ پھر جس شخص میں غلام یا لونڈی آزاد کرنے کی استطاعت نہ ہو تو وہ دو مہینے کے لگاتار روزے رکھے۔ یہ اِس گناہ پر اللہ سے توبہ کرنے کا طریقہ ہے، وہ اللہ جو سب کچھ جاننے والا اور بڑی حکمت والا ہے یہ قتل خطا کے احکام ہیں جبکہ قتل عمد کے احکام سورۃ البقرہ آیت 178 میں بیان ہو چکے ہیں وَ مَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خٰلِدًا فِيْهَا وَ غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ لَعَنَهٗ وَ اَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا ﴿۹۳﴾ اور جو شخص کسی مسلمان کو قصداً قتل کر دے تو اس کی سزا جہنم ہے جس میں وہ ہمیشہ رہے گا اور اس پر اللہ کا غضب اور اس کی لعنت ہے اور اللہ نے اس کے لئے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے یہ قتل عمد کے لئے آخرت کی سزا ہے سوائے یہ کہ وہ توبہ کرے اور اللہ اس کی توبہ قبول بھی کر لے، جبکہ دنیا کی سزا سورۃ البقرہ آیت 178 میں بیان ہو چکی ہے

[# 83]

in verses from 89 to 93, declaration from Allah, that those who did not migrate to Medina [at that specific time] despite having the means and resources are hypocrites. The Believers should fight against them. Instructions for dealing with other groups are provided. The punishment for deliberate killing of a believer is the Hellfire.

وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ كَمَا كَفَرُوْا فَتَكُوْنُوْنَ سَوَآءً فَلَا
تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ اَوْلِيَآءَ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ

And they wish that you should also disbelieve as they have disbelieved, so that you may be all alike. Therefore, do not take allies from among them, until they emigrate in the path of Allah.

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوْهُمْ وَ اقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ ۖ وَ
لَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿٨٩﴾

But if they turn away [and do not emigrate], then seize them and kill them wherever you find them. And do not take any ally or supporter from them.

اِلَّا الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ اِلٰى قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ
اَوْ جَآءُوْكُمْ حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ اَنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ اَوْ
يُقَاتِلُوْا قَوْمَهُمْ ۚ

Except those who take asylum with a group, with whom you have a treaty, or those who come to you with their hearts unwilling to fight against you or against their own people.

وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقٰتَلُوْكُمْ ۚ فَاِنِ
اعْتَزَلُوْكُمْ فَلَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ وَ اَلْقَوْا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ ۙ
فَمَا جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيْلًا ﴿٩٠﴾

And if Allah had willed, He could have given them power over you, and they would have fought you. so, if they stay away from you and do not fight you and offer you peace, then Allah has not given you a way against them.

سَتَجِدُوْنَ اٰخَرِيْنَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّاْمَنُوْكُمْ وَ يَاْمَنُوْا
قَوْمَهُمْ ؕ

You will find others [as well], who wish to obtain security from you and [to] obtain security from their own people.

كُلَّمَا رُدُّوۡۤا اِلَى الۡفِتۡنَةِ اُرۡكِسُوۡا فِيۡهَا‌ ۚ فَاِنۡ لَّمۡ يَعۡتَزِلُوۡكُمۡ وَ يُلۡقُوۡۤا اِلَيۡكُمُ السَّلَمَ وَ يَكُفُّوۡۤا اَيۡدِيَهُمۡ فَخُذُوۡهُمۡ وَ اقۡتُلُوۡهُمۡ حَيۡثُ ثَقِفۡتُمُوۡهُمۡ‌ ؕ

[But their character is that] whenever they get an opportunity, they [do not hesitate to] join the polytheists in harming the believers. So, if such people do not turn away from you or do not offer you a request for peace, and do not restrain their hands, seize them and kill them wherever you find them.

وَ اُولٰٓىِٕكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿٩١﴾

رکوع [١٢]

[These are the people] Against whom, we have accorded you clear authority.

وَ مَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا اِلَّا خَطَـًٔا ۚ وَ مَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَـًٔا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَّ دِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّصَّدَّقُوْا ؕ

Never should a believer kill another believer, unless it be by mistake. And whoever kills a believer by mistake, then the freeing of a believing slave and a compensation payment presented to the deceased's family (are required) unless they give (up their right as) charity.

فَاِنۡ كَانَ مِنۡ قَوۡمٍ عَدُوٍّ لَّكُمۡ وَ هُوَ مُؤۡمِنٌ فَتَحۡرِيۡرُ رَقَبَةٍ مُّؤۡمِنَةٍ‌ ؕ

But if the deceased was from a people who are hostile to you, and he was a believer, then (only) the freeing of a believing slave.

وَ اِنۡ كَانَ مِنۡ قَوۡمٍ بَيۡنَكُمۡ وَ بَيۡنَهُمۡ مِّيۡثَاقٌ فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهۡلِهٖ وَتَحۡرِيۡرُ رَقَبَةٍ مُّؤۡمِنَةٍ‌ ۚ

And if he was from a people with whom you have a treaty, then a compensation payment presented to his family and a believing slave must be freed.

فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ ۫ تَوْبَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۹۲﴾

And whoever does not find (one or cannot afford to buy one), then (instead), fasting for two months consecutively, in order to seek repentance from Allah. And Allah is All-Knowing and All-Wise".

[These are the rulings for killing by mistake, while the rulings of intentional killing have been explained in Surah Al-Baqarah verse 178]

وَ مَنْ یَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خٰلِدًا فِیْهَا

وَ غَضِبَ اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ لَعَنَهٗ وَ اَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِیْمًا ﴿۹۳﴾

And whoever intentionally kills a believer, his punishment is Hell, wherein he will live forever. And Allah's wrath and curse are upon him, and Allah has prepared a severe punishment for him.